کرنسی نوٹ

<"xml encoding="UTF-8?>

کرنسی نوٹ

۱- سوال: اگر ایک مسلمان کسی مسلمان سے کچھ مال (کرنسی نوٹ) قرض لے ،پھر کچھ مدت بعد اس کرنسی کی قیمت گر جائے تو کیا قرض واپس کرتے وقت کرنسی کی اصل مقدار لوٹائے گا یا قرض لیتے وقت جو بازار میں قیمت تھی اس کہ مساوی مقدار میں ادا کرے گا ؟
جواب: جو مقدار قرض لی گئی تھی وہی مقدار واپس کرے گا اور اس میں مسلم یا کافر کا کوئی فرق نہیں ہے.
۲
سوال: کیا کرنسی نوٹ جیسے ڈالر وغیرہ کی خرید و فروخت کی جا سکتی ہے؟ اور کیا ادھار پر بھی بیچا جا سکتا ہے؟
جواب: کرنسی نوٹ گنتی کے قابل مال ہے اسلیئےمختلف کرنسنی کو ایک دوسرے سے قیمت میں تفاوت کہ ساتھ نقدی یا ادھار پر فروخت کرنا جائز ہے ۔ جیسے پانچ کوئیتی دینار کو دس عراقی دینار سے بیچنا دونوں صورتوں میں جائز ہے ، البتہ اگر دونوں کرنسی ایک ہی جنس سے ہوں جیسے دونوں ڈالر یا دونوں پاکستانی روپیہ ہوں تو نقدا معاملہ کرنے میں تو قیمت میں فرق لیا جا سکتا ہے مگر ادھار کی صورت میں ایک ہی کرنسی کو قیمت کے فرق سے بیچنے میں اشکال ہے۔ مثلا ہزار روپے کو ایک ہزار ایک سو روپے سے نقدا تو بیچا جا سکتا ہے مگر ادھار میں نہیں۔